خیبر پختونخوا پریس انتفاع زچگی قانون ۲۰۱۳ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVIII، ۲۰۱۳ء

مواد

تمہید

دفعات

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۲. تعریفات۔

۳. مخصوص میعاد کیلئے خواتین کی کارخانوں میں مُلازمت یا کام کرنے کی ممانعت۔

۴. ادائیگی انتفاع زچگی کا حق اور ذمہ داری۔

۵. طریقہ کار بابت ادائیگی انتفاع زچگی۔

۶. ادائیگی انتفاع زچگی بصورت فوتگی خاتون۔

۷. مخصوص صورتوں میں خواتین کو نوٹس برخاستگی نہیں دی جائیگی۔

۸. انسپکٹر کی تعیناتی۔

۹. سزا برائے ملازمت برائے ادائیگی بدوران اجازت شُدہ میعاد غیر حاضری۔

۱۰. مالک کے لئے اس قانون کی خلاف کرنے پر سزا اور جُرمانہ کو ہرجانہ کے طور پر ادا کرنا۔

۱۱. جرائم کی دست اندازی۔

۱۲. استغاثہ سے انکار یا اجازت دینے کے خلاف اپیل۔

۱۳. بندش۔

۱۴. امتیاز کے خلاف تحفظ۔

۱۵. ضوابط بنانے کا اختیار۔

۱۶. خلاصے کی نمائش۔

۱۷. مشکلات کا ہٹاؤ۔

۱۸. تنسیخ۔

۱۹. استثناء۔

خیبر پختونخوا پریس انتفاع زچگی قانون ۲۰۱۳ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبرXVIII، ۲۰۱۳ء

خیبر پختونخوا (غیر معمولی) مورخہ ۱۹مارچ ۲۰۱۳ء کی گزٹ میں گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری حاصل ہونے کے بعد پہلی اشاعت۔

ایک ایکٹ

خیبر پختونخوا کی اداروں میں زیرِ مخصوص قدرتی حالات سے متعلق قانون کو یکجا اور معقول بنانے کیلئے۔

جبکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا کی اداروں میں زیرِ مخصوص قدرتی حالات خواتین کی ملازمت سے متعلق قانون کو یکجا اور معقول بنانے کیلئے۔

لہٰذا بذریعہ تحریر ھٰذا ذیل حکم ہوتا ہے۔

۱. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز.---** (۱) قانون ھٰذا کو خیبر پختونخوا انتفاع زچگی ایکٹ کہا جائے گا۔

(۲) یہ قانون سارے خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہو گا۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

۲. **تعریفات.---** (۱) قانون ھٰذا میں بجُز اس صورت میں کہ سیاق وسباق سے اس کے خلاف مراد پائی جائے۔ مندرجہ ذیل اصطلاحات سے وہی معانی مراد لئے جائیں گے جو انہیں بذریعہ قانون ھٰذا علی الترتیب تفویض کئے گئے ہو، جیسا کہ۔

(اَ) "بچہ" سے مراد پیدا شدہ بچہ شامل ہوتا ہے بغرض قانون ھٰذا؛

(ب) "عدالت" سے مراد عدالت مزدور (لیبر کورٹ) ہے جو خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات ایکٹ مجریہ ۲۰۱۰ء کے تحت قائم کی گئی ہو؛

(ج) "ڈائریکٹر لیبر" سے مراد صوبہ کے ڈائریکٹوریٹ آف لیبر کا سربراہ ہے خواہ کسی بھی نام سے پکارا جاوے؛

(د) "مالک" سے مُراد کوئی بھی شخص ہے جنہیں کسی خاتون کی تقرری کا قطعی اختیار ہو؛

(ہ) "اسٹیبلشمنٹ" سے مراد ایک تنظیم ہے خواہ وہ صنعتی ادارہ ہو یا تجارتی ادارہ جیسا کہ صنعتی اور تجارتی ملازمت (احکام جاریہ) آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۸ء میں اس کی تعریف کی گئی ہے؛

(و) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے؛

(ز) "انسپکٹر" سے مراد ایسا شخص ہے جس کے قانون ھٰذا کے دفعہ ۸ کے تحت بطور انسپکٹر تقرر ہُوا ہو؛

(ح) "انتفاعِ زچگی" سے مراد وہ رقم ہے جو قانون ہٰذا کے دفعات کے تحت اس عورت کو ادا کی جائیگی جو کہ ایک ادارے میں کام کرتی ہو، بصورت وقوع پذیری خاص نوعیت کے قدرتی حالات جو کہ ایک عورت کے ساتھ منسلک ہوتی ہے؛

(ط) "میڈیکل پریکٹیشنر" سے مراد ایک رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر ہے جسے قانون ہٰذا کے مقاصد کے تحت مالک نے انسپکٹر کی منظوری سے نامزد کیا ہو؛

(ي) "مقررہ" سے مراد مقررہ از روئے قواعد قانون ہٰذا؛

(ک) "صوبہ" سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا ہے؛

(ل) "مراپیدا شُدہ بچہ" سے مراد کوئی بھی بچہ جو اپنی ماں سے ۲۸ ہفتے کی حمل کے بعد وارد ہُوا اور جس نے اپنی ماں سے مکمل خروج کے بعد کسی بھی لمحے نہ تو سانس لی اور نہ ہی زندگی کی کوئی دوسری نشانیاں ظاہر کیں؛

(م) "اُجرت" سے مراد وہ تمام معاوضہ جات ہیں جن کا اظہار بصورت زرِ نقد ہو سکتا ہے، جو کہ اگر شرائط معاہدہ ملازمت خواہ وہ صریح ہو یا معنوی، پوری کی گئی، تو قابلِ ادا ہو گی، خواہ وہ باقاعدگی حاضری سے مشروط ہو، احسن کام یا برتاؤ یا کسی دوسرے کردار سے اس شخص کہ جسے ملازم رکھا گیا ہو، یا بصورت دیگر، اس شخص کو بوجہ تعیناتی اس کی ملازمت میں یا اُمور انجام دہی ایسی ملازمت میں، اور اس میں کوئی بھی بونس شامل ہے یا کوئی بھی دوسری اضافی معاوضہ اس نوعیت کا جو اوپر بیان کیا گیا ہے جو اسی طرح قابلِ ادا ہو گی اور کوئی بھی رقم جو اس شخص کو بوجہ اختتام ملازمت قابلِ ادا ہو، لیکن اس میں شامل نہیں

(i) مالیت گھر برائے رہائش، فراہمی بجلی، پانی، طبی خدمت یا دوسری میٹرنیٹی یا کوئی بھی دوسری خدمت جو از روئے عمومی یا خصوصی حکم حکومت خارج کی گئی ہو؛

(ii) کوئی بھی امداد جس کی ادائیگی مالک نے پنشن فنڈ میں یا پروویڈنٹ فنڈ میں کی ہو؛

(iii) کوئی بھی سفری الاؤنس یا مالیت برائے سفری رعایت؛

(iv) کوئی بھی رقم جو ایک شخص کو ادا کی گئی ہو بوجہ ادائیگی خصوصی اخراجات جو اس کی فرائض کی بجا آوری کی نوعیت کے ساتھ مشروط ہو؛ یا

(v) کوئی بھی گریجویٹی جو بصورت سبکدوشی قابلِ ادا ہو؛

(ن) "عورت" سے مراد کام کرنے والی عورت ہے۔

(۲) اصطلاحات جو قانون ھٰذا میں استعمال کی گئی ہو لیکن قانون ھٰذا میں اس کی تعریف نہ کی گئی ہو تو اُنہیں وُہی معانی تفویض کیے جائیں گے جو اُنہیں دوسرے لیبر قوانین میں تفویض کی گئی ہو۔

۳. مخصوص میعاد کیلئے خواتین کی کارخانوں میں ملازمت یا کام کرنے کی ممانعت۔--- (۱) کوئی مالک جان بوجھ کر عورت کو ملازمت نہیں دے گا اور کوئی بھی عورت کسی کارخانے یا صنعتی یا تجارتی ادارے میں ملازمت نہیں کرے گی اُن چھ ہفتوں کے دوران جس دن سے اُس نے بچے کو جنم دیا ہو۔

(۲) کوئی بھی مالک ایک ملازم عورت سے سخت مشکل کا کام نہیں لے گا یا جو جس میں زیادہ دیر کھڑا رہنا ہو یا اس طرح کے کام جو اس کے صحت پر ناواقف اثر انداز ہو فی الفور ایک مہینے کے لئے۔

(i) اُس سے پہلے کے چھ ہفتے، جو وضع حمل کے متوقع تاریخ سے پہلے ہو؛ اور

(ii) بعد کے چھ ہفتے جو اُس کے وضع حمل کے بعد ہو۔

۴. ادائیگی انتفاع زچگی کا حق اور ذمہ داری۔--- (۱) اس قانون کی دفعات کو مد نظر رکھتے ہوئے، ہر عورت جو کسی ادارے میں ملازم ہے وہ حق دار ہے، اور اُس کے مالک کے ذمہ یہ حق بنتا ہے کہ انتفاع زچگی اُس شرح سے ادا کرے جو وضع حمل سے پہلے چھ ہفتوں میں آخری مرتبہ اس کو جو اُجرت بِلا تاخیر دی جا رہی تھی اور بشمول وہ دِن جس دِن اُس نے بچے کو جنم دی ہو چھ ہفتوں کے ہر دِن کے لئے بعد کے دِن کا:

بشر طیکہ ایک عورت انتفاع زچگی کی حقدار نہ ہو گی جب تک وہ ملازمت دینے والے کے ادارے میں ملازم نہ ہو جس سے وہ انتفاع زچگی کی دعویدار ہے اُس دورانیے کے لئے جو بِلا تاخیر بچے کو جنم دینے کے دِن سے پہلے چار مہینے سے کم نہ ہو۔

۵. طریقہ کار بابت ادائیگی انتفاع زچگی۔--- (۱) کوئی بھی عورت انتفاع زچگی کی حقدار ہے۔

(اَ) جو حاملہ ہو، مالک کو زبانی بہ نفسِ نفیس یا تحریری بمطابق مقررہ طریقہ کار نوٹس دے سکتی ہے کہ اُس کی حالت وضع حمل اگلے چھ ہفتوں کے اندر متوقع ہے اور وہ اس میں دفعہ ۶ کے مقاصد کیلئے ایک شخص نامزد کر سکتی ہے؛ اور

(ب) جس نے شق (اَ) میں ذکر شُدہ نوٹس نہ دیا ہو اور بچہ جنم دیا ہو وہ سات دِنوں کے اندر اسی قسم کے نوٹس دے گی کہ اُس نے بچے کو جنم دیا ہے۔

(۲) جب ایسا نوٹس موصول ہوتا ہے تو مالک ذیلی دفعہ (۱) کے شق (اَ) کی صورت میں عورت کو نوٹس کے تاریخ کے بعد کے دن سے غیر حاضر رہنے کی اجازت دے گا اور وضع حمل کے دِن سے شق (ب) کے صورت میں جب تک کہ وضع حمل کے دن سے چھ ہفتے نہ ہوئے ہو۔

(۳) مالک عورت کو بارہ ہفتوں کیلئے انتفاع زچگی دے گا جو عورت ذیل کسی بھی منتخب کردہ صورت میں حقدار ہوگی، یعنی۔

(i) چھ ہفتوں کے لئے وضع حمل سے پہلے ۴۸ گھنٹوں کے اندر میڈیکل پریکٹیشنر کی طرف سے دستخط شُدہ سرٹیفیکیٹ پیش کرنے پر جس میں یہ اظہار ہو کہ سرٹیفیکیٹ کے تاریخ سے چھ ہفتوں کے اندر عورت کی حالت وضع حمل متوقع ہے اور باقی ماندہ میعاد کے لئے جس کیلئے وہ انتفاع زچگی کی حقدار ہے ۴۸ گھنٹوں کے اندر اپنے بچے کو جنم دینے کی ثبوت پیش کرنے پر؛ یا

(ii) وضع حمل سے پہلے مجموعی طور پر چھ ہفتوں کے میعاد کیلئے بشمول وضع حمل دِن، ۴۸ گھنٹوں کے اندر اپنے بچے کو جنم دینے کی ثبوت پیش کرنے پر اور باقی ماندہ میعاد کیلئے چھ ہفتوں کے اندر ایسا ثبوت پیش کرنے پر؛ اور

(iii) بارہ ہفتوں کے مکمل میعاد کیلئے ۴۸ گھنٹوں کے اندر بچے کو جنم دینے کی ثبوت پیش کرنے پر:
بشر طیکہ عورت انتفاعِ زچگی کی یا اس کی کچھ حصے کی حقدار نہیں ہوگی جس کی ادائیگی مذکورہ ذیلی دفعہ کے تحت بچے کو جنم دینے کی ثبوت پیش کرنے پر منحصر ہو، جب تک ایسا ثبوت وضع حمل کے چھ مہینوں کے اندر پیش نہ ہو۔

(۴) ذیلی دفعہ اس کے تحت جو ثبوت پیش کرنے کی ضرورت ہوئی ہو وہ تو یا پیدائشی رجسٹر سے مصدقہ اقتباس ہوگی یا میڈیکل پریکٹیشنر سے دستخط شُدہ سرٹیفیکیٹ ہوگی یا اسی طرح کوئی اور ثبوت جو مُلازمت دینے والے کو قابل قبول ہو۔

۶۔ ادائیگی انتفاع زچگی بصورت فوتگی خاتون۔--- (۱) اگر ایک عورت انتفاع زچگی اس قانون کے تحت حقدار ہو اور مر جائے اُسی دِن وہ بچے کو جنم دیتی ہے یا اُس دورانیے کے بعد جس کی وہ انتفاع زچگی کی حقدار ہے تو مالک کی ذمہ داری زیرِ دفعہ ۴ ذیلی دفعہ (۱) بوجہ فوتگی عورت ختم نہ ہوگی اور وہ انتفاع زچگی زیرِ دفعہ ۵ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اُس کے نامزد کردہ شخص کو اُس کے تمام قانون نمائندوں کی بھلائی کیلئے ادا کرے گا یا اگر اُس نے نمائندوں کی نامزدگی نہ کی ہو تو اُس کے تمام قانونی نمائندوں کو۔

(۲) اگر ایک عورت اُس دوران مر جائے جو انتفاع زچگی کی حقدار ہے لیکن بچہ جنم دینے سے پہلے ملازمت دینے والے کی ذمہ داری ہے اُس میعاد بشمول اُس کے موت کے دن تک بشر طیکہ جو رقم پہلے سے ذمہ داری سے زیادہ ادا کی گئی ہو تو دفعہ ۵ کے ذیلی دفعہ (۳) شق (۱) کے تحت اُس کے نامزد کردہ شخص کو اُس کے تمام قانونی نمائندوں کی بھلائی کے لئے ادا کیا جائے گا یا اگر اُس نے کوئی ایسی نامزدگی نہ کی ہو تو اُس کے تمام قانونی نمائندوں کو۔

۷. مخصوص صورتوں میں خواتین کو نوٹس برخاستگی نہیں دی جائیگی۔--- (۱) جب ایک عورت اس قانون کے دفعات کے تحت اپنے آپ کو کام سے غیر حاضر کرتی ہے تو ایسے غیر حاضری کے دوران برخاستگی کا نوٹس مُلازمت دینے والے کے لئے قانونی نہ ہو گا یا اُسی دِن ایسی غیر حاضری کے دوران میعاد نوٹس ختم ہو گئی ہو

(۲) مالک عورت کو وضع حمل سے پہلے چھ مہینوں کے اندر بغیر کسی موزوں وجہ کے نوٹس برخاستگی نہ دے گا اسی وجہ سے اُس عورت کو انتفاع زچگی سے محروم کر دے لیکن اُس نوٹس کے لئے وہ اس قانون کے تحت حقدار بن گئی ہو۔

(۳) اگر ایسا کوئی سوال پیدا ہو جائے کہ کیا ایسا برخاستگی کا نوٹس وہی ایک ہو جس پر ذیلی دفعہ (۱) لاگو ہو تو ایسا سوال انسپکٹر کو سونپا جائے گا اور ساٹھ دِن کے اندر انسپکٹر کے فیصلے کے خلاف اپیل ڈائریکٹر لیبر کو ہو گا جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

۸. انسپکٹر کی تعیناتی۔--- اس قانون کے مقاصد کیلئے حکومت سرکاری جریدے میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تعیناتی انسپکٹر کرے گی اور اس میں اُس کا دائرہ اختیار بھی متعین کرے گا۔

۹. سزا برائے ملازمت برائے ادائیگی بدوران اجازت شُدہ میعاد غیر حاضری۔--- اگر ایک عورت کسی ادارے میں ایسا کام کرتی ہو کہ جس کیلئے وہ ادائیگی نقد یا جنس میں وصول کرتی ہو بعد اس کے کہ اس کے مالک نے اس کو اس قانون کے دفعہ ۵ کے تحت غیر حاضری کی اجازت دی ہو تو اسے جُرمانہ کیا جائے گا جو ۵۰۰ سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو گی۔

۱۰. مالک کے لئے اس قانون کی خلاف کرنے پر سزا اور جُرمانہ کو ہرجانہ کے طور پر ادا کرنا۔--- (۱) اگر کوئی مالک اس قانون کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ دس ہزار روپے تک جُرمانے کا ذمہ دار ہو گا۔

(۲) جب بھی کوئی عدالت اس دفعہ کے تحت کوئی جُرمانہ عائد کرے گی یا اس سزا کا اپیل، نگرانی یا کسی دیگر میں تائید کرتی ہے تو عدالت بوقت صادر کرنے فیصلہ حکم دے سکتی ہے کہ وصول شُدہ جُرمانہ پورا یا کچھ حصہ متعلقہ عورت کو تاوان یا کسی نقصان جو اسے پہنچی ہو کے ازالے کے طور پر ادا کیا جائے۔

۱۱. جرائم کی دست اندازی۔--- (۱) اس قانون کے تحت کوئی استغاثہ دائر نہیں کیا جائے گا سوائے انسپکٹر کے ذریعے یا اُس کے پیشگی اجازت سے اور کوئی ایسا استغاثہ دائر نہیں کیا جائے گا تاوقت ذیلی دفعہ ۲ کے اپیل کے عرصہ اختتام تک یا اگر کوئی اپیل دائر کی گئی ہو تاوقت یہ کہ ڈائریکٹر لیبر استغاثہ کی اجازت دے دیں۔

(۲) جہاں ایک انسپکٹر اس قانون کے تحت استغاثہ دائر کرنے کا فیصلہ کرتا ہے یا ایسا کرنے کی اجازت دیتا ہے تو وہ فوراً مستغیث الیہ کو اپنا حکم پہنچائے گا تو وہ اس حکم کے ۳۰ دِن کے اندر ڈائریکٹر لیبر کو اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کر سکتا ہے اور ڈائریکٹر لیبر کا فیصلہ اس اپیل پر حتمی ہو گا اور بذریعہ مقدمہ یا دیگر کسی طریقے لڑا نہ جائے گا۔

۱۲. استغاثہ سے انکار یا اجازت دینے کے خلاف اپیل.--- جہاں ایک درخواست کے ذریعے ایک مالک یا ایک عورت یا اس کا نامزد کردہ شخص یا اس کا کوئی قانونی نمائندہ، انسپکٹر اس قانون کے تحت استغاثہ دائر کے سے انکار کرتا ہے یا اجازت دیتا ہے تو وہ بِلا تاخیر انکار کا حکم درخواست کنندہ کے علم میں لائے گا اور ایک درخواست کنندہ جب ایسے حکم سے مجروح ہو تو عرصہ ۳۰ دِن کے اندر اس حکم کے، ڈائریکٹر لیبر کو ایسے حکم کے خلاف اپیل دائر کر سکتا ہے اور ڈائریکٹر لیبر کا فیصلہ بر اپیل بعد از فراہم کرنے موقع شنوائی درخواست کنندہ کو، حتمی ہو گا۔

۱۳. بندش.--- کوئی عدالت اس قانون یا اس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط کے تحت کسی جُرم کی سماعت نہیں کرے گا وقت یہ کہ اس کا شکایت انسپکٹر کو عرصہ چھ ماہ کے اندر ہُوا ہو اس دِن سے جس دِن سے مبینہ جُرم کا ارتکاب کیا گیا ہو۔

۱۴. امتیاز کے خلاف تحفظ.--- اس قانون کے نفاذ سے متعلق مسائل کو زیرِ غور لانے یا فیصلہ کرتے ہوئے مذہب، فرقہ، رنگ، ذات، مسلک، نسلی پس منظر کی بُنیاد پر امتیاز نہیں برتا جائے گا۔

۱۵. ضوابط بنانے کا اختیار.--- (۱) حکومت اس قانون کے مقاصد کے حصول کیلئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(۲) خاص کر اور بِلا تعصب مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو، ایسے ضوابط مہیا کرتے ہیں-

(اَ) مسٹر رول، رجسٹر یا مشترکہ مسٹر رول اور رجسٹر کی تیاری اور برقرار رکھنے کیلئے اور کوائف دینی ہو گی اس مسٹر رول، رجسٹر یا مشترکہ مسٹر رول یار جسٹر یار جسٹر میں جو رکھا گیا ہو یا وہ رجسٹر جو خیبر پختونخوا فیکٹری قانون کی زیرِ دفعہ ۱۴۱ِ کے مطابق رکھنی چاہیئے؛

(ب) اس قانون کے مقاصد کیلئے انسپکٹر کی اداروں کے معائنے کیلئے؛

(ج) اختیارات کے استعمال اور اس قانون کے مقاصد کیلئے انسپکٹر کی فرائض کی انجام دہی کیلئے؛

(د) انتفاع زچگی کو ادائیگی کے طریقہ کار کیلئے جس نسبت اس قانون میں دفعہ موجود نہ ہو؛

(ہ) نوٹس کے قسموں کیلئے دفعہ ۵ِ کے ذیلی دفعہ (۱) کی زیرِ شق (اَ) اور شق (ب)؛ اور

(و) اپیلوں کی فیصلے میں دفعہ ۷ِ کے ذیلی دفعہ (۳) یا دفعہ ۱۱ِ کے ذیلی دفعہ (۲) یا دفعہ ۱۲ِ کے طریقہ کار پر عمل کیا جائے گا۔

(۳) ایسے ضوابط یہی بھی مہیا کر سکتے ہیں کہ اس کی خلاف ورزی پر جُرمانے کی سزا ہو گی جو پانچ ہزار روپیہ سے زیادہ نہیں ہو سکتی ہے۔

۱۶. خلاصے کی نمائش.--- اس قانون کی دفعات کا خلاصہ اور اس کے تحت بنائے گئے ضوابط علاقائی زُبان میں مالک ادارے کے ہر حصے میں جہاں عورت کام کرتی ہو نمایاں طریقے سے نُمائش کرے گا۔

۱۷. مشکلات کا ہٹاؤ.--- اس قانون کے کسی دفعہ کو نافذ کرتے وقت اگر کوئی مشکلات در پیش آتی ہے تو حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے آفیشل گزٹ میں ایسا حکم کر سکتا ہے جو اس قانون کی دفعات سے متصادم نہ ہو، جو اسے مشکلات کے ہٹاؤ کی غرض سے ضروری معلوم ہو۔

۱۸. تنسیخ.--- مغربی پاکستان انتفاع زچگی آرڈیننس ۱۹۵۸ء (آرڈیننس نمبر XXXII،۱۹۵۸ء کی) کا صوبہ خیبر پختونخوا میں اطلاق منسوخ کر دیا گیا۔

۱۹. استثناء.--- (۱) تاہم منسوخی پر، کوئی چیز انجام شُدہ، عمل کیا گیا ہو، قاعدہ بنایا گیا ہو اور نوٹیفکیشن یا حکم جا منسوخ شُدہ آرڈیننس کے تحت جاری شُدہ ہو، اس حد تک کہ اس قانون کے دفعات سے متصادم نہ ہو اس قانون کے تحت انجام شُدہ، ادا شُدہ، بنایا یا جاری شُدہ تصور ہو گا اور اسی طرح مؤثر تصور ہو گا۔

(۲) کوئی دستاویز جو منسوخ شُدہ حکمنامہ کو حوالہ دے رہا ہو اس قانون کے متعلقہ دفعات سے حوالہ کردہ خیال کیا جائے گا۔